## پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک نہیں بلکہ سپر طاقتوں کا غلام بنا ہوا ہے۔ الطاف حسین

## مراعات یافتہ طبقہ اور اقتدار مافیا سپر طاقتوں کی ایجنٹ بنی ہوئی ہے اور یہ پاکستان اور اسکے عوام کے بجائے سپر طاقتوں کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے۔ پاکستان کو آزاد و خودمختار ریاست اور قوم کو غیرت مند قوم بنانا چاہتا ہوں

## ایم کیوایم کی حکومت آئی تو جو لوگ ملک کی دولت لوٹ کر باہر لے گئے ہیں ان کو ساری دولت ملک میں لانی ہوگی ورنہ پاکستان میں ان کا داخلہ بند ہوگا

## لاہور میں ایم کیوایم کے مرکزی دفتر ''پنجاب ہاؤس'' کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفونک خطاب

لندن۔۔۔22، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک نہیں بلکہ سپر طاقتوں کا غلام بنا ہوا ہے اور دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ اور اقتدار مافیا ان سپر طاقتوں کی ایجنٹ بنی ہوئی ہے اور یہ پاکستان اور اسکے عوام کے بجائے سپر طاقتوں کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے۔ میں پاکستان کو آزاد و خودمختار ریاست اور قوم کو غیرت مند قوم بنانا چاہتا ہوں تاکہ امریکہ سمیت کوئی بھی بڑی طاقت پاکستان پر ڈرون حملہ کرنا تو کجا اس کا تصور بھی نہ کر سکے۔ ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی تو جو لوگ ملک کی دولت لوٹ کر باہر لے گئے ہیں ان کو ساری دولت ملک میں لانی ہوگی ورنہ پاکستان میں ان کا داخلہ بند ہوگا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار منگل کی شب پنجاب کے صوبائی دارالحکومت لاہور میں ایم کیوایم کے مرکزی دفتر ''پنجاب ہاؤس'' کی افتتاحی تقریب سے ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔ تقریب میں ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داروں اور کارکنوں سمیت مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں، ارکان اسمبلی، تاجروں، صنعتکاروں، کالم نگاروں، دانشوروں، صحافیوں، اینکر پرسن، طلبہ و طالبات اور نوجوانوں، بزرگوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاحی تقریب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفےٰ کمال، رضا ہارون، محترمہ نسرین جلیل، افتخار رندھاوا، سیف یار خان، سرفراز نواز اور ایم کیوایم لاہور، گوجرانوالہ، پنڈی، ملتان اور فیصل آباد زون کے انچارجز نے بھی خطاب کیا۔ افتتاحی تقریب سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پنجاب ہاؤس کے افتتاح پر شرکاء کو دلی مبارکباد پیش کی اور افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پوری قوم کو 23، مارچ یوم پاکستان کی پیشگی مبارکباد بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ جس معاشرے میں اسٹیٹس کو کا نظام قائم ہو اس ملک کے گوشے گوشے تک انقلابی تحریکوں کا نظریہ بہت دیر سے پہنچتا ہے۔ اسٹیٹس کو یہ ہے یا تو ملک میں فوجی جرنیلوں کی حکومت ہو یا اگر سویلین حکومت ہو تو اس کا دائرہ چند مخصوص خاندانوں کے گرد گھومتا ہے۔ یہ چند خاندان اور ان کی اولادیں گزشتہ 63 برسوں سے بلواسطہ یا بلاواسطہ اقتدار میں آتی رہی ہیں۔ ملک میں قائم اسٹیٹس کو کے باعث پاکستان کے عوام کو تقسیم کر دیا گیا ہے جس میں ایک دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ ہے جبکہ دوسرا 98 فیصد محروم اور مظلوم طبقہ ہے۔ اس اسٹیٹس کو نے ملک میں دوہرا نظام قائم کر رکھا ہے۔ دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ کے محلات، اسپتال، اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں الگ ہیں جبکہ 98 فیصد غریب و متوسط طبقہ کے عوام کا رہن سہن، علاج و معالجہ، تعلیمی ادارے اور تعلیمی نصاب قطعی الگ ہے۔ اسپتالوں کا یہ حال ہے کہ وہاں غریبوں کا علاج نہیں کیا جاتا بلکہ ناقص اور جعلی ادویات دیکر مریضوں سے چھٹکارا حاصل کیا جاتا ہے۔ اگر اسٹیٹس کو برقرار رہا تو پاکستان میں تعلیمی، اخلاقی، معاشی بدحالی ہوگی اور قومی غیرت اور خودداری پستی کا شکار رہے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک نہیں بلکہ سپر طاقتوں کا غلام بنا ہوا ہے اور دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ اور اقتدار مافیا ان سپر طاقتوں کی ایجنٹ بنی ہوئی ہے۔ یہ اقتدار مافیا پاکستان اور اس کے عوام کے مفادات کے بجائے سپر طاقتوں کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد اور خودمختار ملک، دیگر ممالک سے ''عزت کرو اور عزت کراؤ'' کے اصول پر دوستی کرتا ہے اور ملک و قوم کو بڑی طاقتوں کا غلام بنانے کیلئے دوستی نہیں کرتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک امریکی جاسوس ریمنڈ ڈیوس اسی لاہور شہر میں دو نوجوانوں کو قتل کر دیتا ہے اور اس کا قتل ثابت بھی ہو جاتا ہے لیکن اسے رہا کر دیا جاتا ہے جبکہ قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی جس نے کوئی قتل نہیں کیا اس پر جھوٹے الزامات میں 86 سال کی سزا دے دی جاتی ہے۔ کیا ہمارا یہ طرز عمل ہمیں ایک آزاد اور خودمختار ملک ثابت کرتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا جب دل چاہتا ہے پاکستان کی حدود میں ڈرون حملے کر کے معصوم شہریوں کو قتل کر دیتا ہے، ریمنڈ ڈیوس کی رہائی پر خون بہا دیا جاتا ہے لیکن قبائلی علاقوں میں ڈرون حملوں کے نتیجہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے ورثاء کو کوئی خون بہا نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں پاکستان کو آزاد و خودمختار ریاست اور قوم کو غیرت مند قوم بنانا چاہتا ہوں تاکہ امریکہ سمیت کوئی بھی بڑی طاقت پاکستان پر ڈرون حملہ کرنا تو کجا اس کا تصور بھی نہ کر سکے۔ ہمیں معلوم ہے کہ سپر طاقتوں کے پاس بڑی طاقت ہے لیکن ہمارا ایمان ہے کہ سب سے بڑی طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے اگر ہم اللہ تعالیٰ کی بڑائی مان کر اپنے اپنے اعمال درست کر لیں، اپنے فرائض سے غفلت نہ برتیں، وطن عزیز کی خاطر قربانی پیش کرنے کیلئے تیار رہیں اور ملک کو چوراچکوں سے نجات دلانے کی عملی جدوجہد کریں تو پاکستان کی جانب کوئی ٹیڑھی نگاہ ڈالنے کی جرات نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں 22 سال کی عمر سے تحریک چلا رہا ہوں اور میرے 35 سال حق پرستی کی جدوجہد نذر ہو گئے ہیں۔ میں نے آج تک اپنے یا اپنے خاندان کیلئے کبھی کچھ حاصل نہیں کیا، میں آج تک ایم این اے، ایم پی اے نہیں بنا، میرا صرف ایک ہی مقصد اور مشن ہے کہ

میں پاکستان کی سلامتی وبقاء کو یقینی بنالوں اور ملک وقوم کو چور، اچکوں اور ڈاکوؤں سے نجات دلا دوں۔ مجھے یقین ہے کہ پنجاب کے باشعور عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہوکر ماضی کی روایت کو اس طرح توڑیں گے کہ رہتی دنیا تک صوبہ پنجاب کے عوام کی مثالیں دی جاتی رہیں گی۔ پنجاب کے عوام کی اکثریت سادہ، نیک، محنتی اور ایماندار ہے لیکن بدقسمتی سے انہیں بے ایمان، دھوکہ، قومی دولت لوٹنے اور قومی غیرت فروخت کرنے والوں نے اپنے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے لیکن حق پرستی کا پیغام فروغ پا رہا ہے اور انشاء اللہ صوبہ پنجاب کے عوام اس طرح جاگیں گے کہ حق پرستی کی روشنی پوری دنیا دیکھے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب کے عوام کو ایم کیوایم اور مجھ سے دور کرنے کیلئے پروپیگنڈے کئے گئے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ میرا مشن اور نظریہ اب صوبہ پنجاب میں پہنچ چکا ہے۔ ایم کیوایم اور الطاف حسین کا نظریہ نبی کریمؐ کے آخری خطبہ کے مطابق ہے کہ کسی کو بڑے کو چھوٹے پر، چھوٹے کو بڑے پر، امیر کو غریب پر، غریب کو امیر پر کوئی فوقیت نہیں بلکہ سب برابر ہیں۔ الطاف حسین کا نظریہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ اور عظیم انقلابی شاعر علامہ اقبالؒ کا نظریہ ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جاگیرداروں، وڈیروں اور قوم کی دولت لوٹنے والوں کی نظر میں پاکستان کے غریب عوام کی کوئی عزت نہیں ہے، ایم کیوایم قومی دولت لوٹنے والوں سے ان کی دولت چھین کر سرکاری خزانے میں جمع کرائے گی، ان کی جاگیروں پر غریب عوام کیلئے اسکول، اسپتال اور خواتین کیلئے ووکیشنل سینٹرز بنا کر روزگار کے ذرائع فراہم کرے گی۔ الطاف حسین ملک میں ایسا نظام چاہتا ہے کہ جس معیار کے اسکولوں کالجوں میں جنرل، کرنل اور بڑے بڑے جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے بچے تعلیم حاصل کریں اسی معیار کے اسکول، کالج گاؤں گوٹھوں میں بھی ہوں اور غریبوں کے بچے بھی وہی تعلیم حاصل کریں۔ انہوں نے حاظرین سے سوال کیا کہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جن سیاستدانوں کی سیاست میں آنے سے قبل ایک فیکٹری تھی آج ان کی کتنی فیکٹریاں ہیں، آج وہ بڑی بڑی جاگیروں کے مالک ہیں۔ فوج میں بھی سب مزے نہیں اڑا رہے ہیں بلکہ فوج میں بھی سپاہی اور نچلے افسران غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو اپنے بیوی بچوں اور ماں باپ سے دور رہ کر ملک کی سرحدوں کی حفاظت کررہے ہیں، سیلاب ہو یا جنگ، یہی سپاہی ملک کے دفاع کی خاطر اپنی زندگیاں خطرے میں ڈالتے ہیں۔ انہوں نے فوج کے سپاہیوں اور افسران کو مخاطب کرتے ہوئے ان سے کہا، آؤ! غریب ومحکوم عوام کے ساتھ مل جاؤ، ہم ملکر ملک میں انقلاب لائیں اور پاکستان کو غیرتمند اور خوشحال بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی تو جو لوگ ملک کی دولت لوٹ کر باہر لے گئے ہیں ان کو ساری دولت ملک میں لانی ہوگی ورنہ پاکستان میں ان کا داخلہ بند ہوگا۔ ہماری حکومت میں گاؤں گاؤں اسکول، اسپتال، میٹرنٹی ہوم بنائے جائیں گے۔ ہم جنوبی پنجاب، وسطی پنجاب سمیت پورے پنجاب کے عوام کی خدمت کریں گے، پنجاب کے باصلاحیت نوجوانوں کو زندگی کے ہر شعبہ میں آگے لائیں گے۔ زبانیں ہماری شناخت کیلئے ہیں لیکن ہم سب سے پہلے پاکستانی ہیں۔ ہم پاکستان کو ٹوٹنے نہیں دیں گے، ہم بلوچوں سمیت چاروں صوبوں کے عوام کو گلے لگائیں گے اور جن عوام کے ساتھ زیادتیاں ہورہی ہیں ان زیادتیوں کا ازالہ کریں گے۔ جو بیرونی طاقتیں یہ سوچ رہی ہیں کہ وہ سازشیں کرکے پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کردیں گی ان کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لٹیروں اور عیار ومکار لوگوں نے زہریلے پروپیگنڈے کرکے پنجاب کے عوام کو ایم کیوایم اور مجھ سے دور رکھا لیکن اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج پنجاب کے عوام میرے ساتھ آرہے ہیں۔ اب پاکستان کے مظلوم عوام کا زمانہ آنے والا ہے اور ملک کو لوٹنے والوں کے سڑکوں پر لٹکنے کا زمانہ آنے والا ہے۔ جناب الطاف حسین کے خطاب کی مزید تفصیلات کل جاری کی جائیں گی۔

## 23 مارچ 1940ء کی قراردادِ لاہور کی روح کے مطابق تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، الطاف حسین

## یوم پاکستان کے موقع پر پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو دلی مبارکباد

لندن۔۔۔22، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو یوم پاکستان کی دلی مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ 23 مارچ 1940ء کی قراردادِ لاہور کی روح کے مطابق تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے۔ یوم پاکستان کے موقع پر ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان لازوال قربانیوں اور جدوجہد کے بعد حاصل ہوا ہے اور ملک موجودہ نازک ترین حالات بھرپور قومی یکجہتی اور اتحاد کا تقاضا کررہے ہیں، یوم پاکستان کے موقع پر ہمیں قومی سلامتی وبقاء، جمہوریت کے فروغ، ملکی استحکام، اتحاد واتفاق، دہشت گردی کے خاتمے اور ایک دوسرے کے وجود کو برداشت کرنے کا عزم کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد میں ہی برکت ہے اور قومی یکجہتی کو صوبائیت میں تقسیم کرنا قومی سلامتی کے خلاف ہے اور اس وقت ملک جن حالات سے گزر رہا ہے اس میں ایک قوم کے تصور کو اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جس میں تمام قومیتوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں اور اس کے پلیٹ فارم سے پاکستانی قوم کے تصور کو عملی طور پر اجاگر کیا جارہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمیں کامل یقین ہے کہ ایم کیوایم کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہوگی اور پاکستان میں حق پرستی کا سورج ضرور طلوع ہوگا اور ملک بھر کے عوام کو 23 مارچ 1940 کی قرارداد لاہور کے مطابق حقوق میسر آئیں گے۔

## خواتین کوکاروکاری اورزندہ دوگورکرنے ودیگرظلم زیادتی کے واقعات میں ملوث افرادکوسرعام پھانسی دینے کی تجویز ہرمظلوم عورت کی آواز ہے

## مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین کا بذریعہ ٹیلی فون،فیکس اورای میل پرنائن زیروپرپیغامات

کراچی۔۔۔22مارچ،2011ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے خواتین پرظلم اورقتل کے حوالے سے سزا کی تجویزکوخوش آئنداورمسئلے کا حل قراردیا۔ان خیالات کا اظہارانہوں شعبہ خواتین کے آفس میں بذریعہ ٹیلی فون،فیکس اورای میل پراپنے پیغامات میں کیا۔انہوں نے اپنے پیغامات میں کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی خواتین کوکاروکاری اورزندہ درگورکرنے جیسے گھناؤنے عمل میں ملوث افرادکوسرعام پھانسی دینے کی تجویزکومعاشرے کی ہرمظلوم عورت کی آوازقراردیا جوموجودہ حالات میں پریشانی کے سبب ہونیوالی زیادتیوں کی وجوہات کی بناء پراپنی عزت وآبروکوبچانے کیلئے خودکشی جیسا قدم اُٹھانے پرمجبورہورہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین اورایم کیوایم نے ہمیشہ خواتین کے حقوق کیلئے آوازحق کوبلندکیااوران کودرپیش مشکلات کے حل کے لئے اپنااولین کرداراداکیاہےانہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کاویژن ہے کہ ملک بھرکی خواتین کوبلارنگ ونسل ومذہب زبان مردوں کے مساوی حقوق حاصل ہوں۔ان کا کہنا تھاایم کیوایم میں شامل خواتین کاتعلق مختلف مذہب وعقیدے سے ہے جوایم کیوایم کے پلیٹ فارم سے متحدومنظم ہوکراپنے حقوق کے حصول کی عملی جدوجہدکررہی ہیں اورانہیں اس بات پرکامل یقین ہے کہ ایم کیوایم ہی واحد جماعت ہے جوملک بھرکی خواتین کومعاشرے میں باعزت اعلیٰ مقام دلوانے کیساتھ ساتھ ان کے جان ومال کوتحفظ بھی فراہم کرے گی۔

## رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب کی نظام مصطفیٰ گروپ کے رہنما حاجی حنیف طیب،عبدالقادرلاکھانی اورسنی قومی موومنٹ کے سربراہ شاہ سراج الحق قادری سے ملاقات

کراچی۔۔۔22مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے جماعت اہلسنت کے سربراہ شاہ تراب الحق قادری کی رہائشگاہ پرنظام مصطفیٰ گروپ کے رہنما حاجی حنیف طیب،عبدالقادر لاکھانی اورسنی قومی موومنٹ کے رہنماء شاہ سراج الحق قادری سے ملاقات کی۔ملاقات میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال،شہرمیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام اوردہشت گردی کی موجودہ صورتحال پرتفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے حاجی حنیف طیب،عبدالقادرلاکھانی اورشاہ سراج الحق قادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ شہرمیں فرقہ رواریت اوردہشت گردی کا سلسلہ ہرمکتب فکرکے عوام کیلئے باعث تشویش ہےاوراس سے کاروباری،تعلیمی اوردیگرسرگرمیاں شدیدمتاثرہورہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اہلسنت اورمتحدہ قومی موومنٹ کے درمیان رابطوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیےتا کہ باہمی رابطوں کے ذریعےشہرمیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اورقیام امن کی فضاءکوبر قراررکھا جاسکے۔نظام مصطفیٰ کے رہنما حاجی حنیف طیب،عبدالقادرلاکھانی اورسنی قومی موومنٹ کے رہنما شاہ سراج الحق قادری نے ماہ ربیع الاول میں امن وامان کے قیام اوردیگر انتظامات کرنے پرمتحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین کی کوششوں کوسراہااورکہا کہ شہرمیں امن وامان کی بحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔اس موقع پروسیم آفتاب نے گزشتہ دنوں جماعت اہلسنت کے کارکنان کی شہادتوں پردلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکیااوران کی مغفرت کیلئے فاتحہ خوانی کی۔اس موقع پرایم کیوایم کی علماءکمیٹی کے انچارج جاویداحمداورجوائنٹ انچارج انوررضا بھی موجودتھے۔

## ایم کیوایم نے آزادکشمیرمیں ایم کیوایم کے تین زونزاورآٹھ اضلاع کی تنظیم نوکرکے نئے ذمہ داران وعہدیداران کے ناموں کا اعلان کردیا

## آزادکشمیرکےعوام خطے سے موروثی سیاست کے خاتمے کیلئے جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کریں،شاہدلطیف اورگلفرازخان خٹک

## آزادکشمیرمیں تنظیم نوکیلئے منعقدہ ایم کیوایم کے جنرل ورکرزاجلاس سے خطاب

وادی نیلم۔۔۔22مارچ2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہدلطیف اورگلفرازخان خٹک نے کہاہے کہ برادری ازم،علاقائیت پسندی اوراقرباءپروری نے آزادکشمیرکےنوجوان نسل کومایوسی کی گہرائیوں میں دھکیل دیاہے،آزادکشمیرکےعوام خطے سے موروثی سیاست کے خاتمے کیلئے جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کریں اورایم کیوایم کا بھرپورساتھ دیں،انتخابات میں کامیابی یااقتدارکاحصول ہماری منزل نہیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے آزادکشمیرمیں ایم کیوایم کی تنظیم نوکے سلسلے میں وادی نیلم کے علاقے کیرن میں ایم کیوایم کے

جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے منتخب عوامی نمائندوں اور کشمیر آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ آزاد کشمیر کے وادی نیلم کے ذمہ داران وکارکنان نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں انہوں نے آزاد کشمیر کے تین زونز اور آٹھ اضلاع کی تنظیم نو کرتے ہوئے زونل کمیٹیوں کے ذمہ داران اور ضلعی کمیٹیوں کے عہدیداران کے ناموں کا اعلان کیا اور انہیں قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے مبارکباد بھی پیش کی۔ اپنے خطاب میں شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام گزشتہ 65 سالوں سے جن مسائل کا شکار ہیں ان کے مستقل حل اور اپنا مقدر کا فیصلہ اپنے ہاتھ میں لینے کیلئے کشمیری عوام کو فیصلہ کن اقدام کرنے کی ضرورت ہے اور الطاف حسین اور ایم کیوایم کا بھرپور ساتھ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے غریب ومتوسطہ کے مسائل کیلئے مستقل حل کیلئے جس انقلاب کی صداء بلند کی ہے اس کی بازگشت کراچی سے کشمیر تک گلی کوچوں میں سنائی دے رہی ہے اور عوام مستقل تبدیلی کیلئے جوق در جوق ایم کیوایم کا حصہ بن رہے ہیں۔ انشاء اللہ اب وہ وقت دور نہیں جب ملک کے ایوانوں پر قابض دو فیصد مراعات یافتہ طبقے سے تعلق رکھنے والے ٹولے کو بھاگنے کا کہیں راستہ نہیں ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ وادی نیلم میں وسائل کی بہتات کے باوجود اس علاقے کو جان بوجھ کر اس کے جائز حق سے محروم رکھا گیا اور عوام پر صحت، تعلیم، روزگار جیسی سہولیات پر غیر اعلانیہ قدغن لگا کر عوام پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے گئے جس سے یہاں کے غریب عوام خصوصاً نوجوان نسل میں مایوسی بڑھتی جارہی ہے اور اب ان میں اپنے حقوق کے حصول کیلئے شعور بیدار ہورہا ہے اس خطے کے عوام مزید ظلم وزیادتی کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اصول پسند پرامن جماعت ہے جو ایشوز پر بات کرتی ہے اور اصولوں پر سودے بازی نہیں کرتی، ہم قائد تحریک الطاف حسین کے سپاہی ہیں اور عوامی سوچ وفکری تبدیلی ہی ہمارا مشن ومقصد ہے جس کی تکمیل کی راہ میں آنیوالی ہر رکاوٹ کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے منتخب ذمہ داران کو مبارکباد دیتے ہوئے ان پرزور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے انجام دیں اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے رابطوں کو مزید بڑھانے کیلئے عوام کے درمیان زیادہ سے زیادہ جائیں۔ بعدازاں شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک نے آزاد کشمیر کے اضلاع میرپور، کوٹلی پونچھ، باغ، مظفرآباد، ہٹیاں بالا اور وادی نیلم سمیت متعدد مقامات کا تفصیلی دورہ کیا اور حق پرست عوام سے ملاقاتیں کیں، انہوں نے ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کے ساتھ بھی ملاقاتیں کیں۔

**دکھی انسانیت کی خدمت ایم کیوایم کا شعار ہے، صغیر احمد اور عبدالروف صدیقی**

**نمائش میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے خصوصی بوتھ لگایا گیا ہے جس میں بلڈ ٹیسٹ اور آنکھوں کے چیک اپ**

**ہیلتھ ایشیاء نمائش 2011ء کے افتتاح اور نمائش میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے بوتھ کے افتتاح کے موقع پر گفتگو**

کراچی۔۔۔22مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزراء ڈاکٹر صغیر احمد اور صوبائی وزیر عبدالروف صدیقی نے کہا ہے کہ دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت ایم کیوایم کا شعار ہے، ایم کیوایم قائد تحریک الطاف حسین کی تعلیمات کی روشنی میں پہلے دن سے غریب عوام کی خدمت اپنا فرض سمجھ کر انجام دے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی وزرات صحت کی جانب سے ایکسپوسینٹر کراچی میں ہیلتھ ایشیاء نمائش 2011ء کے افتتاح کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ہیلتھ ایشیاء نمائش میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے بوتھ کا افتتاح حق پرست صوبائی وزیر صنعت وتجارت عبدالروف صدیقی نے کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی صحت وتندرستی اور درازی عمر کیلئے دعائیں کیں۔ نمائش میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے لگائے گئے تین روزہ بوتھ میں عوام کیلئے بلڈ ٹیسٹ، آنکھوں کے مکمل چیک اپ اور ٹیسٹ کی مفت سہولیات موجود ہیں جبکہ اس بوتھ میں دکھی انسانیت کی خدمت اور انسانی صحت کیلئے ایم کیوایم کی عملی خدمات کو بھی اجاگر کیا گیا اور اس سلسلے میں نذر حسین اسپتال و یونیورسٹی، خورشید بیگم میموریل ڈسپنسریوں، آپریشن تھیٹر کی سہولت اور جدید آلات سے آراستہ نئی ایمبولینس سروس اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت 2005ء کے زلزلے، بارشوں، طوفان اور حالیہ سیلاب سمیت دیگر اہم واقعات میں امدادی سرگرمیوں کی تصویریں نمایاں کی گئی تھی۔ ڈاکٹر صغیر احمد اور عبدالروف صدیقی ہیلتھ ایشیاء نمائش 2011ء میں مختلف اسٹالز کا بھی دورہ کیا۔ کے کے ایف کے ڈائریکٹر آپریشن عمران عثمان نے ڈاکٹر صغیر احمد اور عبدالروف صدیقی کو خصوصی شیلڈ اور گلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف ارکان اور رضا کار بھی موجود تھے۔

## کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔۔۔22مارچ،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 71 کے کارکن محمد نفیس کی والدہ محترمہ نوری بیگم،اورنگی سیکٹر یونٹ 123 کے کارکن غلام جیلانی کے بھائی اقبال جاوید ،لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کارکن نعیم الحق کے والد عبدالحق ،لانڈھی سیکٹر یونٹ 85 کے کارکن محمد نسیم صدیقی کے والد محمد حنیف صدیقی ،اورنگی سیکٹر یونٹ B-121 کے کارکن محمد شہزاد کے والد محمد سراج الدین،ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے کارکن مقیم رانا کے بڑے بھائی عبدالمجید،اورنگی سیکٹر یونٹ 126 کے کارکن محمد شعیب کے والد رحیم الدین خان،کورنگی سیکٹر یونٹ 69 کے کارکن عرفان مصطفیٰ کی والدہ محترمہ عقیلہ بیگم،گھوٹکی زون یونٹ اوباڑو کے کارکن پیر بخش سولنگی کے چھوٹے بھائی فرید احمد اور ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی یونٹ اولڈ گولیمار کے کارکن امیر بخش کی والدہ محترمہ حاجانی رحمت بی بی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اعلیٰ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆